بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
فون نمبر ۴۴
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴
اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر
یوم ۔ منگل
The Daily
ALFAZL
RABWAH
قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۸/۲۳ | ۹ ربیع الاول ۱۳۸۹ھ ۲۷ ہجرت ۱۳۴۸ ہش ۲۷ مئی ۱۹۶۹ء | نمبر ۱۲۱

اخبار احمدیہ

○ ربوہ ۲۶ ہجرت ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ ۔ احباب جماعت حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی کے لئے التزام سے دعائیں کرتے رہیں ۔

○ ربوہ ۲۶ ہجرت ۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت ضعف کی وجہ سے ناساز ہے ۔ احباب جماعت توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ مدظلہا کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کی عمر میں بے انداز برکت ڈالے آمین ۔

○ ربوہ ۲۶ ہجرت ۔ کل دفتر فضل عمر فاؤنڈیشن میں ایک خصوصی تقریب کا انعقاد عمل میں آیا ۔ جس میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ان چار احباب کو اپنے دست مبارک سے ایک ایک ہزار روپے کے انعامات عطا فرمائے جنہیں تحقیقی مقالوں کے انعامی مقابلہ میں بہترین مقالے پیش کرنے کی وجہ سے انعام کا مستحق قرار دیا گیا تھا ۔ اس موقعہ پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے جماعت کے اہل علم اور اہل قلم اصحاب کو علمی تحقیق کے سلسلہ میں بعض بیش قیمت نصائح سے سرفراز فرمایا (اس تقریب کی کسی قدر تفصیلی رپورٹ آئندہ اشاعت میں ہدیۂ قارئین کی جائے گی (انشاء اللہ)

○ ربوہ ۔ مکرم خواجہ محمد امین صاحب امیر جماعتہائے احمدیہ ضلع سیالکوٹ (حال مقیم ربوہ) کی آنکھوں کا پچھلے دنوں اپریشن ہوا تھا اپریشن کامیاب رہا تھا لیکن بینائی پوری طرح بحال نہیں ہوئی ۔ احباب صحت کاملہ اور بینائی بحال ہونے کے لئے دعا کریں ۔

انکم ٹیکس کے استثناء سے فائدہ اٹھائیں

حکومت پاکستان نے اس رقم کو انکم ٹیکس سے مستثنیٰ قرار دیا ہوا ہے جو فضل عمر فاؤنڈیشن کے لئے عطیہ کے طور پر ادا کی گئی ہو ۔ سال رواں ۳۰ جون کو ختم ہو رہا ہے جن دوستوں کے ذمہ انکم ٹیکس واجب ہوتا ہے اور ان کے ذمہ فضل عمر فاؤنڈیشن کا وعدہ قابل ادا ہے وہ ۳۰ جون سے قبل اس کی ادائیگی کر کے ادا کردہ رقم پر استثناء انکم ٹیکس کا فائدہ اٹھا سکتے ہیں ۔ اس طرح وہ اپنی دینی ذمہ داری کو ادا کرنے کے ثواب کے بھی مستحق ہوں گے ۔ اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرمائے آمین ۔

دستخط سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

چاہیئے کہ اسلام کی ساری تصویر تمہارے وجود میں نمودار ہو

تمہاری پیشانیوں میں اثر سجود نظر آوے اور خدا تعالیٰ کی بزرگی تم میں قائم ہو

" اور دوسرے طور پر جو ہمدردی بنی نوع سے متعلق ہے اس آیت اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَ اِيْتَآئِ ذِي الْقُرْبٰى کے یہ معنی ہیں کہ اپنے بھائیوں اور بنی نوع سے عدل کرو اور اپنے حقوق سے زیادہ ان سے کچھ تعرض نہ کرو اور انصاف پر قائم رہو اور اگر اس درجہ سے ترقی کرنی چاہو تو اس سے آگے احسان کا درجہ ہے اور وہ یہ ہے کہ تو اپنے بھائی سے بدی کے مقابل نیکی کرے اور اس کے آزار کے عوض میں تو اس کو راحت پہنچا وے اور مروت اور احسان کے طور پر دستگیری کرے ۔

پھر بعد اس کے اِيْتَآئِ ذِي الْقُرْبٰى کا درجہ ہے اور وہ یہ ہے کہ تو جس قدر اپنے بھائی سے نیکی کرے یا جس قدر بنی نوع کی خیر خواہی بجا لاوے اس سے کوئی اور کسی قسم کا احسان منظور نہ ہو بلکہ طبعی طور پر بغیر پیش نہاد کسی غرض کے وہ تجھ سے صادر ہو جیسی شدت قرابت کے جوش سے ایک خویش دوسرے خویش کے ساتھ نیکی کرتا ہے ۔ سو یہ اخلاقی ترقی کا آخری کمال ہے کہ ہمدردی خلائق میں کوئی نفسانی مطلب یا مدعا یا غرض درمیان نہ ہو بلکہ اخوت و قرابت انسانی کا جوش اس اعلیٰ درجہ پر نشوونما پا جاوے کہ خود بخود بغیر کسی تکلف کے اور بغیر پیش نہاد رکھنے کسی قسم کی شکرگزاری یا دعا یا اور کسی قسم کی پاداش کے وہ نیکی فقط فطرتی جوش سے صادر ہو ۔

عزیزو اپنے سلسلہ کے بھائیوں سے جو میری اس کتاب میں درج ہیں باستثنا اس شخص کے کہ بعد اس کے خدا تعالیٰ اس کو رد کر دیوے خاص طور سے محبت رکھو اور جب تک کسی کو نہ دیکھو کہ وہ اس سلسلہ سے کسی مخالفانہ فعل یا قول سے باہر ہو گیا تب تک اس کو اپنا ایک عضو سمجھو لیکن جو شخص مکاری سے زندگی بسر کرتا ہے اور اپنی بدعہدیوں یا کسی قسم کے جور و جفا سے اپنے کسی بھائی کو آزار پہنچاتا ہے ۔ یا وساوس و حرکات مخالف عہد بیعت سے باز نہیں آتا وہ اپنی بدعملی کی وجہ سے اس سلسلہ سے باہر ہے اس کی پرواہ نہ کرو ۔

چاہیئے کہ اسلام کی ساری تصویر تمہارے وجود میں نمودار ہو اور تمہاری پیشانیوں میں اثر سجود نظر آوے اور خدا تعالیٰ کی بزرگی تم میں قائم ہو ۔ توحید پر قائم رہو اور نماز کے پابند ہو جاؤ اور اپنے مولائے حقیقی کو سب سے مقدم رکھو اور اسلام کے سارے دکھ اٹھا لو ۔ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۔"

(ازالہ اوہام صفحہ ۸۲۳ تا ۸۲۵)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا ۔

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۲۷ ہجرت ۱۳۴۸ ہش

مُسلمانوں کو کیا کرنا چاہیئے

ہندوستان میں مقیم مسلمانوں کو آج جو حالات درپیش ہیں۔ ان کا تذکرہ اکثر اخبارات میں ہوتا رہتا ہے۔ ہم نے کئی بار اس بات کا اظہار کیا ہے کہ ہندوستان کے مسلمانوں کے لئے خاص طور پر اس وقت یہ ضروری ہے کہ وہ پُوری طرح دیندار بن جائیں اور اسلامی تعلیمات کو اختیار کریں اور دوسرے مذاہب والوں پر یہ اثر ڈالیں کہ اسلام ایک ایسا دین ہے جس کو اختیار کرنے سے انسان حقیقی طور پر انسان بن جاتا ہے۔ مگر یہ اسی وقت ہوسکتا ہے کہ خود مسلمان نہایت خلوص کے ساتھ اسلامی تعلیمات پر خود بھی عمل پیرا ہوں اور ایسا نمونہ دوسروں کے سامنے پیش کریں کہ جو غلط خیال اسلام کے متعلق ان میں پیدا ہوگئے ہیں وہ دُور ہو جائیں۔

یہ سوال صرف ہندوستانی مسلمانوں ہی سے نہیں تعلق رکھتا بلکہ آج تمام اقوام خواہ وہ کسی مذہب کی پیرو ہوں یا نہ ہوں مسلمانوں کو ان کی موجودہ حالت میں پسند نہیں کرتیں۔ اس کی کئی وجوہات ہیں جن کی تفصیل میں جانا یہاں ممکن نہیں تاہم ایک بات جو بہت نمایاں طور پر تمام اقوام مسلمانوں کے تعلق میں غلط فہمی کی بناء پر سمجھ رہی ہیں وہ یہ ہے کہ اسلام جبر سے پھیلایا گیا ہے۔ یہ بات اکثر ہندوستان کے ہندو ممکن ہے محض سیاسی نقطۂ نظر سے کہتے ہوں مگر عیسائیوں ہندوؤں اور دیگر اقوام کا یہی تاثر ہے کہ اسلام بالجبر دوسروں کو مسلمان بنانے کا حامی ہے۔ چنانچہ آریہ اور دوسرے ہندو فرقے یہی کہتے ہیں کہ ہندوستان میں جو لوگ آج مسلمان نظر آتے ہیں۔ ان کی اکثریت حکومتی دباؤ کے تحت مسلمان بنائی گئی ہے۔ اور تلوار کے خوف سے ہندوؤں کو مسلمان بنا لیا گیا ہے۔ جو سراسر غلط ہے۔

اس سے واضح ہے کہ اس زمانہ میں یہ امر کتنا ضروری ہے کہ مسلمان اپنے عمل سے دنیا کے دلوں میں جو غلط فہمی پیدا ہوگئی ہے اس کو دُور کریں اس طرح ہندوستان کے مسلمانوں سے وہ مصیبت بڑی حد تک ٹل سکتی ہے جس میں وہ آج گرفتار ہیں۔

یہ کوئی وقتی چال نہیں ہے جو مسلمانوں کو چلنی چاہیئے تاکہ وہ وقتی طور پر ان مصائب سے بچ جائیں بلکہ حقیقت یہ ہے کہ اگر اسلامی تعلیمات کو صحیح طور پر اپنایا جائے تو دنیا میں کوئی مذہب ایسا نہیں ہے، جو دوسروں کے ساتھ رواداری اور حسن ورتن کی اسلام سے بہتر تعلیم دیتا ہو۔ اور کوئی دوسرا مذہب ایسا نہیں ہے جس نے اسلام کی طرح دنیا کے مختلف مذاہب کے درمیان صلح و محبت کے ایسے عظیم اصول پیش کئے ہوں۔ الغرض ہندوستان کے مسلمانوں اور عموماً تمام دنیا کے مسلمانوں کے بچاؤ کی سب سے زیادہ جس امر کی ضرورت ہے۔ وہ یہی ہے کہ مسلمان اسلامی تعلیمات پر صحیح معنوں پر عمل پیرا ہوں۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اسلام کے اس بنیادی اصول کو قرآن و سنت کی روشنی میں بار بار اپنی کئی تحریروں میں نہایت وضاحت سے بیان فرمایا ہے۔ اور تاکید کی ہے کہ ہر مذہب کے پیشوا کی عزت کی جائے۔ یہ اصول کتنا پیارا اور ہر ایک کا دل موہ لینے والا ہے۔ چنانچہ اس اصول کے مطابق جماعت احمدیہ کے امام حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ نے جماعت کو یوم پیشوایان مذاہب منانے کی تاکید فرمائی ہے چنانچہ تمام دنیا میں جہاں جہاں جماعت احمدیہ موجود ہے یہ دن منایا جاتا ہے۔ اور

اور اس کا نہایت ٹھوس اثر یہ ہوا ہے کہ اب دوسرے مذاہب والے بھی ایسے دن منانے لگے ہیں۔ اس طرح نہ صرف مذہبی تعصب ختم کیا جا سکتا ہے بلکہ دنیا میں امن کی فضا بھی قائم کی جا سکتی ہے۔ جس کی خاص طور پر آج سخت ضرورت ہے ٭

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

اسلام اور اس کے ارکان

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بُنِیَ الْاِسْلَامُ عَلٰی خَمْسٍ: شَہَادَۃِ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ وَاِقَامِ الصَّلٰوۃِ، وَاِیْتَآءِ الزَّکٰوۃِ وَحَجِّ الْبَیْتِ، وَصَوْمِ رَمَضَانَ

(بخاری کتاب الایمان)

ترجمہ:۔ حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اسلام کی بنیاد پانچ باتوں پر ہے۔ اوّل یہ گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد صلے اللہ علیہ وسلم، اللہ کا رسول ہے دوسرے نماز قائم کرنا تیسرے زکوٰۃ دینا چوتھے بیت اللہ کا حج کرنا پانچویں روزے رکھنا۔

حُسن و احسانِ مسیحائے زماں دیکھوگے

ارضِ ربوہ میں محبت کا جہاں دیکھوگے
حُسن و احسانِ مسیحائے زماں دیکھوگے

قصرِ نمرود براہیمی نوا سے لرزاں
آگ کے شعلوں میں اک کوئے جناں دیکھوگے

ہے پرے سرحدِ ادراک سے جن کی منزل
وہ جیالے وہ جنوں والے یہاں دیکھوگے

پستیٔ فکر و عمل اِن سے گریزاں ہی رہی
عظمتِ رفتہ کی آمد کے نشاں دیکھوگے

مطمئن چہروں پہ تسلیم و رضا کی بھی ضیا
اور ہر آنکھ کو خوننابہ فشاں دیکھوگے

دُور ہر شہرِ خردمنداں کے ہنگاموں سے
پُرسکوں وادیٔ آشفتہ سراں دیکھوگے

عبدالمنان ناہید

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے

کینیا میں تبلیغِ اسلام

تبلیغی و تربیتی دورے ۔ اہم شخصیتوں سے ملاقاتیں ۔ ٹیلی ویژن پر انٹرویو
تقاریر اور دورے ۔ ۲۳ افراد کا قبولِ حق

(مکرم بشیر احمد صاحب بشیر ۔ مبلغ کینیا)

تبلیغی و تربیتی دورے

امسال ماہ مارچ میں مکرم مولانا عبدالکریم صاحب شرما امیر جماعت ہائے احمدیہ کینیا نے ممباسہ ، کوالے اور ٹاویٹا ریجن کی جماعتوں کا تربیتی و تبلیغی دورہ کیا ۔ اس دورہ کے دوران آپ نے احمدی جماعتوں کے احباب کے علاوہ کئی ایک سرکاری افسران سے بھی ملاقاتیں کیں اور تبلیغی گفتگو فرمائی ۔

ماہ فروری میں پارلیمنٹ کے دو ممبر مشن ہاؤس میں آئے تھے ۔ انہوں نے کوٹ پراولس میں ہمارے مشن کو ایک سکول کی عمارت دینے کی پیشکش کی تھی تاکہ ہم وہاں اپنا سیکنڈری سکول کھولیں ۔ یہ عمارت ۸ ۱۸ ۱ مقام پر ہے جو ممباسہ سے ۱۲ میل کے فاصلہ پر ہے ۔ شرما صاحب نے اپنے دورہ کے دوران مولوی احمد شمشیر صاحب سوکیہ کے ہمراہ متعدد بار وہاں عمارات کا معائنہ کیا ۔ اسی طرح آپ TIWI مقام پر بھی گئے اور علاقہ کے تین چیفوں اور کونٹی کونسل کے چیئرمین سے مل کر سکول کے بارہ میں حالات کا جائزہ لیا ۔

اس عمارت میں اس وقت کونسل کا ایک پرائمری سکول ہے ۔ کونٹی کونسل ہمیں سکول اور بورڈنگ کی عمارات اور کھیلوں کے میدان وغیرہ دینے کو تیار ہے ۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں کامیابی عطا فرمائے ۔

ایک روز شرما صاحب نے گوبینی مقام پر ۱۵ زمینداروں کو ایک جلسہ میں خطاب کیا اور انہیں اسلام کی حقیقت سے آگاہ کیا ۔ اس جلسہ کی صدارت اس علاقہ کے چیف نے کی ۔

گزشتہ سال جب شرما صاحب ممباسہ کے تبلیغی دورہ پر گئے تو کوالے سیکنڈری سکول کے ہیڈ ماسٹر سے مل کر سکول کے طلباء کو دینیات پڑھانے کا انتظام کروایا ۔ چنانچہ سوکیہ صاحب گزشتہ سال نہایت کامیابی کے ساتھ اسلامیات کا نصاب جو یونیورسٹی کی طرف سے مقرر ہے پڑھاتے رہے ۔ ستر طلباء اس کلاس میں شامل ہوئے ۔ امسال اپنے دورہ کے دوران شرما صاحب نے موٹونگا گرلز سیکنڈری سکول کی ہیڈ مسٹریس سے اس سلسلہ میں بات کی ۔ انہوں نے بھی رضامندی ظاہر کی ہے کہ ان کے سکول میں بھی اسلامیات کا نصاب ہم پڑھایا کریں ۔

ممباسہ مشن نے آپ کے اعزاز میں ٹی پارٹی دی جس میں بعض زیر تبلیغ غیر احمدی بھی شامل ہوئے ۔ شرما صاحب نے اس موقع پر حاضرین سے خطاب کیا ۔ تین عرب نوجوان تقریر کے بعد بھی وہیں ٹھہرے رہے اور عشاء تک سوالات پوچھتے رہے ۔

آپ نے کوالے سیکنڈری سکول کے مسلم طلباء میں تقریر کی ۔ بعد میں طلباء کے سوالات کے نہایت مدلل اور تسلی بخش جواب دئے ۔ ممباسہ کے قیام کے دوران آپ ہر شام مغرب کی نماز کے بعد مسجد میں آنے والے غیر احمدی احباب کو تبلیغ کرتے رہے ۔

یہاں پر اللہ تعالیٰ کے فضل سے چار نوجوانوں نے بیعت کی ۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو استقامت بخشے ۔ ان میں سے ایک نوجوان کوالے سیکنڈری سکول کا طالب علم ہے جہاں سوکیہ صاحب گزشتہ سال دینیات پڑھاتے رہے ہیں یہ طالب علم اس سال دینیات کے امتحان میں سارے کینیا میں اوّل آیا ہے ۔

ممباسہ میں آٹھ روز قیام کے بعد شرما صاحب ٹاویٹا تشریف لے گئے یہاں پر ہماری دو پرانی مخلص جماعتیں ہیں آپ ان جماعتوں میں گئے اور تربیتی امور پر تقاریر کیں ۔

اس سفر میں مکرم ملک عبدالحمید صاحب آف نیروبی بھی آپ کے ہمراہ تھے ۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر دے ۔

احمدیہ مشن سٹال ایلڈوریٹ

گزشتہ سال کی طرح اس سال بھی مشن نے ایلڈوریٹ ٹاؤن میں منعقد ہونے والے نمائش میں سٹال لگایا جو اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت کامیاب رہا ۔ قریباً تین ہزار زائرین سٹال پر آئے ۔ ہماری تبلیغی مساعی اور شائع کردہ لٹریچر خصوصاً قرآن کریم کے مختلف زبانوں میں تراجم کو دیکھ کر بہت متاثر ہوئے ۔ ۲۵۰ شلنگ کا لٹریچر فروخت ہوا ۔

اسی طرح کینیا ٹیچر ٹریننگ کالج کی مسلم یونین نے ماہ نومبر ۱۹۶۸ء میں ہمارے مشن کو اپنے کالج میں اسلامی لٹریچر کی نمائش کرنے کی دعوت دی چنانچہ مکرم شرما صاحب ۔ مکرم عثمانی گوگوریا صاحب ۔ مکرم چوہدری محمد اسلم صاحب اور خاکسار کے ہمراہ کالج میں گئے اور اسلامی لٹریچر طلباء کو دکھایا بعض طلباء سے اس موقع پر گفتگو بھی ہوئی اور محترم شرما صاحب نے ان کے سوالات کے جواب دئے ۔ طلباء میں اخبارات اور پمفلٹ تقسیم کئے گئے بعض طلباء نے کتب خریدیں ۔ مسلمان طلباء بہت خوش ہوئے اور کہا کہ ہم کالج کی طرف سے اگلی ٹرم کے شروع میں آپکو تقریر کے لئے پھر بلانے کا انتظام کریں گے ۔

اہم شخصیتوں سے ملاقاتیں

عرصہ زیر رپورٹ میں بعض اہم شخصیتوں اور سربراہانِ مملکت سے ملاقاتیں ہوئیں اور ان سے مل کر تبادلہ خیالات کرنے اور اسلامی لٹریچر ان کی خدمت میں پیش کرنے کی توفیق ملی ۔ چنانچہ :-

- گزشتہ سال اکتوبر میں نیروبی میں زراعتی نمائش کے افتتاح کے لئے لائبیریا کے صدر ڈاکٹر ٹب مین تشریف لائے تھے ۔ نمائش کے بعد کینیا میں مقیم لائبیریا کے ایمبیسڈر نے ان کے اعزاز میں دعوت دی جس میں یہاں کی حکومت کے وزراء ۔ سرکاری عہدیدار اور دیگر ممالک کے سفراء مدعو تھے ۔ اس موقع پر مکرم شرما صاحب نے بحیثیت امیر جماعت ہائے احمدیہ کینیا ، لائبیریا کے صدر کو کینیا جماعت کی طرف سے خوش آمدید کہا اور ان کی خدمت میں اسلامی لٹریچر پیش کیا جسے انہوں نے خوشی سے شکریہ کے ساتھ قبول کیا ۔

امسال ماہ فروری میں غانا کی "نیشنل لبریشن کونسل" کے سابق چیئرمین جنرل انکرہ کینیا کے دورہ پر آئے ۔ ہمارے مشن نے ان سے ملنے اور ان کی خدمت میں اسلامی لٹریچر پیش کرنے کا انتظام کیا ۔ چنانچہ غانا ہائی کمشنر مقیم نیروبی کی طرف سے جنرل انکرہ کے اعزاز میں دی گئی دعوت میں مشن کو بھی مدعو کیا گیا ۔ شرما صاحب عثمانی گوگوریا صاحب اور خاکسار نے اس میں شرکت کی ۔ اور جنرل انکرہ کو قرآن کریم انگریزی اور دیگر اسلامی لٹریچر پیش کیا ۔

اس موقع پر نمائندہ حکومت مختلف ممالک کے سفراء اور بہت سے دوسرے لوگوں سے بھی مل کر تبادلہ خیالات کا موقع ملا ۔

- اس سال فروری کے آخر میں ایلڈوریٹ شہر میں زراعتی نمائش کا افتتاح کینیا کے نائب صدر اور وزیر داخلہ مسٹر موئی نے کیا ۔ وہ ہمارے سٹال پر بھی آئے ۔ انہیں خوش آمدید کہا گیا ۔

ماہ بماہ لازمی چندہ جات کی ادائیگی سے ایک ماہ میں دو ماہ کا چندہ ادا کرنا نہیں پڑیگا (ناظر بیت المال)

مختلف زبانوں میں قرآن کریم اور دیگر کتب کے تراجم دیکھ کر انہوں نے بہت مسرت کا اظہار کیا اور کہا

"You have done well".

ان کی خدمت میں اسلامی لٹریچر پیش کیا گیا۔

شو کے آخری دن ایلڈوریٹ کے میئر اور ان کی اہلیہ بھی شو کے افسران کے ساتھ سٹال پر آئے۔ سٹال دیکھ کر بہت خوش ہوئے۔ انہیں اور سوسائٹی کے صدر کی خدمت میں جو ان کے ساتھ تھے بعض کتب تحفۃً پیش کی گئیں جو انہوں نے نہایت شکریہ کے ساتھ قبول کیں۔

ٹیلیویژن پر انٹرویو

اس سال اب تک اللہ تعالےٰ کے فضل سے دو دفعہ ہمارے مشن کی طرف سے ٹیلیویژن پر انٹرویو دکھایا جا چکا ہے۔ ایک دفعہ شاہد صاحب کا انٹرویو تھا جو خدا کے فضل سے بہت کامیاب رہا۔ اسلام و احمدیت پر کئے گئے سوالات کے آپ نے نہایت مدلّل جواب دئے۔ سوالات کے جواب میں آپ نے مندرجہ ذیل امور کی بھی وضاحت کی:

اسلام کیا ہے؟ خدا تعالےٰ کے متعلق اسلام اور عیسائیت کے تصوّر کا موازنہ۔ اسلام اور عیسائیت میں سے بالآخر فتح کسے حاصل ہوگی اور کیوں؟
احمدیت کے ذریعہ اب تک کیا تبدیلی رونما ہوئی ہے

اس سے اگلے ہفتے مکرم امین اللہ خان صاحب سالک کو بھی ٹیلیویژن کے ایک پروگرام میں حصہ لینے کا موقع ملا۔ (باقی)

وعدہ جات تحریک جدید پیش کرنے کی آخری تاریخ

۳۰؍احسان ۱۳۴۸ھش (جون ۱۹۶۹ء)

سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے خاص رعایت

سالہائے گذشتہ میں تحریکِ جدید کے وعدہ جات حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں پیش کرنے کی کوئی نہ کوئی آخری تاریخ مقرر کی جاتی رہی ہے جو عموماً ماہِ شہادت (اپریل) سے تجاوز نہ کرتی تھی لیکن امسال بعض ناگزیر حالات کے باعث حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے ازراہِ نوازش وعدے پیش کرنے کی آخری تاریخ ۳۰۔احسان ۱۳۴۸ہش (بمطابق ۳۰؍جون ۱۹۶۹ء) منظور فرمائی ہے۔ جن جماعتوں یا افراد کے وعدے ابھی تک مرکز میں نہ بھجوائے گئے ہوں وہ اس رعایت سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

چونکہ سالِ رواں میں حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کے ارشادات کے مطابق گذشتہ سال کی نسبت وعدوں میں کم از کم چوالیس فیصد اضافہ ہونا چاہئیے اس لئے جو جماعتیں وعدے بھجوا چکی ہیں وہ بھی اپنا محاسبہ فرمائیں اور مقررہ تاریخ سے پہلے تلافیٔ مافات کر کے عنداللہ ماجور ہوں۔ ؎

عُسر ہو یُسر ہو تنگی ہو کہ آسائش ہو
کچھ بھی ہو بند مگر دعوتِ اسلام نہ ہو (کلامِ محمود)

(وکیل المال اوّل تحریکِ جدید۔ ربوہ)

دعائے مغفرت

برادر عزیزم فیاض احمد اکرم مؤرخہ ۱۹؍مئی ۱۹۶۹ء کو سول ہسپتال سکھر میں بعمر ۲۷ سال وفات پا گئے۔ ان کا جنازہ بذریعہ ریل گاڑی لائل پور لایا گیا۔ جماعتِ احمدیہ لائل پور کے احباب نے سٹیشن پر تشریف لا کر دلی ہمدردی کا ثبوت دیا۔ اللہ تعالےٰ انہیں اس کا اجر عطا فرمائے۔ پھر جنازہ بذریعہ ٹرک ربوہ لایا گیا اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی حسب ہدایت محترم مولانا ابوالعطاء صاحب جالندھری نے نمازِ جنازہ پڑھائی اور مرحوم کو ربوہ کے قبرستانِ عام میں دفن کیا گیا۔ خاندان حضرت مسیح موعودؑ۔ درویشانِ قادیان

ذکر الہند فی الاخبار النبویّۃ

گذشتہ دنوں کراچی اور لاہور کے روزناموں میں علامہ اقبال کے شعر ؎

میر عرب کو آئی ٹھنڈی ہوا جہاں سے
میرا وطن وہی ہے میرا وطن وہی ہے

کے بارے میں استفسار شائع ہوئے ہیں۔ بہت سے اہلِ علم حضرات نے بیان کیا ہے کہ احادیث میں ایسی کوئی بات مذکور نہیں ہے جسے ٹھنڈی ہوا قرار دیا جائے گویا ان کے نزدیک علامہ اقبال کا بیان سراسر نادرست ہے۔

یہ استفسار ہمارے پاس بھی بھجوایا گیا تھا۔ ماہنامہ الفرقان ربوہ کے شمارہ ماہ مئی ۱۹۶۹ء میں اس کا مفصّل جواب شائع کیا گیا ہے اور احادیثِ نبویہ کے حوالہ جات سے ثابت کیا گیا ہے کہ علامہ اقبال نے درست فرمایا ہے۔ احباب یہ مقالہ اہلِ علم تک خاص طور پر پہنچائیں۔

دوست یہ نمبر ساٹھ نئے پیسے کے ٹکٹ بھیج کر دفتر الفرقان سے طلب فرما سکتے ہیں۔

(خاکسار ابوالعطاء (ایڈیٹر الفرقان)

تقریبِ شادی

ربوہ۔ ۲۱؍ماہ ہجرت ۱۳۴۸ہش مطابق ۲۱؍مئی ۱۹۶۹ء بروز بدھ عزیز عبدالمجید سلمہٗ ابن مکرم سیٹھ عبدالکریم صاحب آف کراچی اور عزیزہ امۃ القیوم سلمہا بنت مکرم محمد عبداللہ صاحب دارالرحمت غربی ربوہ کی تقریبِ شادی عمل میں آئی۔ ان کا نکاح دو روز قبل ۱۹؍ماہِ ہجرت کو بعد نمازِ عصر مسجد ناصر واقعہ دارالرحمت غربی میں محترم مولانا نذیر احمد صاحب مبشر ناظم دارالقضاء نے تین ہزار روپیہ حق مہر پر پڑھا تھا۔ ۲۱؍ہجرت کو بعد نمازِ عصر تقریب رخصتانہ عمل میں آئی جس میں محترم مولانا نذیر احمد صاحب مبشر نے ہی رشتہ کے بابرکت ہونے کی دعا کرائی۔ اگلے روز ۲۲؍ماہ ہجرت بروز جمعرات ایک بجے قبل نمازِ ظہر مکرم سیٹھ عبدالکریم صاحب نے اپنے مکان واقعہ دارالرحمت غربی میں وسیع پیمانہ پر دعوتِ ولیمہ کا اہتمام کیا جس میں دیگر مقامی احباب کے علاوہ متعدد علمائے سلسلہ، بعض ناظر صاحبان صدر انجمن احمدیہ اور محترم جناب پرنسپل صاحب جامعہ احمدیہ نے بھی شرکت فرمائی۔ دعوتِ طعام کے اختتام پر محترم مولانا ابوالعطاء صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد نے دعا کرائی۔

احبابِ جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ اِس رشتہ کو جانبین کے لئے خیر و برکت کا موجب اور مثمر ثمراتِ حسنہ بنائے۔ آمین ✣

تقرر سیکرٹریان فضلِ عمر فاؤنڈیشن مقامی

مندرجہ ذیل مقامی جماعتوں سے موصولہ رپورٹ انتخاب کے مطابق ان میں سیکرٹریان فضلِ عمر فاؤنڈیشن کا تقرر منظور کیا گیا ہے۔ اللہ تعالےٰ ان احباب کو یہ خدمت بطورِ احسن سرانجام دینے کی توفیق عطا فرمائے۔ متعلقہ جماعتوں کے احباب ان کے ساتھ تعاون فرما کر ممنون فرمائیں۔

نمبر شمار	نام مقامی جماعت	اسماء منظور شدہ سیکرٹریان فضلِ عمر فاؤنڈیشن
۱۔	ترگڑی ضلع گوجرانوالہ	مکرم محمد افضل صاحب منیر
۲۔	کوئٹہ مقامی	" چوہدری محمد حیات صاحب

(سیکرٹری فضلِ عمر فاؤنڈیشن)

اور احبابِ جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ مرحوم کی مغفرت اور درجات کی بلندی کے لئے دعا فرمائیں۔

(خاکسار رفیق احمد اسلم ایڈیشنل ڈسٹرکٹ سول جج۔ لائل پور)

جامعہ نصرت ربوہ کی تعلیمی، تربیتی اور علمی سرگرمیاں

(قسط نمبر ۲)

صحت اور کھیلیں

بورڈرز کے علاوہ کالج کی کھلاڑی اور دیگر طالبات کی صحت کی طرف بھی پوری توجہ دی جاتی ہے۔ ہر سال طالبات کا طبی معائنہ کروایا جاتا ہے اس برس لڑکیوں کی نظر بھی ٹیسٹ کروائی گئی۔ والدین کو لیڈی ڈاکٹر کی رپورٹ سے مطلع کیا جاتا ہے۔ تمام طالبات کو جون میں ہیضہ اور اپریل میں ٹائیفائیڈ کے ٹیکے لگوائے گئے۔ کھلاڑی اور کمزور طالبات کو دودھ اور پھل اور وٹامنز دئے جاتے ہیں۔

طالبات کی صحت کے پیش نظر کھیلوں پر خاص توجہ دی جاتی ہے۔ ٹائم ٹیبل میں کھیلوں کے تین پیریڈز رکھے گئے ہیں۔ ہر طالبہ کے لئے کھیلوں میں حصہ لینا ضروری ہے۔ والی بال۔ نیٹ بال اور بیڈمنٹن کھیلنے کا باقاعدہ انتظام ہے۔ موسمی تعطیلات میں چار طالبات محترمہ حمیدہ خلجی کی معیت میں فزیکل ٹریننگ کوچنگ سنٹر میں حصہ لینے کے لئے ایبٹ آباد گئیں۔ وہاں دو ہفتہ کے قیام میں انہوں نے مختلف کھیلوں کی ٹیکنیک سے کما حقہ آگاہی حاصل کی صوبہ کے تعلیمی ادارے بند ہونے کی وجہ سے اور یونیورسٹی کی Women Sports Committee کے متفقہ فیصلہ کی بنا پر بین الجامعی مقابلہ جات منعقد نہیں ہو سکے۔ لیکن ہمارے کالج میں کھیلوں کا پروگرام معمول کے مطابق رہا۔ فروری اور مارچ ۱۹۶۹ء میں انٹر کلاسز نیٹ بال اور والی بال میچز ہوئے۔ اور پہلی بار بیڈمنٹن کے سنگل اور ڈبل میچز بھی ہوئے۔ جن میں کھیل کا معیار پہلے کی نسبت اعلیٰ تھا۔ اسی طرح بورڈرز اور Day Scholars کے نیٹ بال اور والی بال کے مقابلے ہوئے۔

سال رواں میں پہلی بار ہماری طالبات نے ٹیبل ٹینس میں دلچسپی لی اور لاہور بورڈ کی W.S. Committee کے بین الجامعی مقابلوں میں حصہ لیا۔ امید ہے کہ آئندہ بھی کھلاڑی طالبات اس کھیل میں دلچسپی لیں گی۔ اور مشق کر کے مقابلہ جیت لیں گی دس مارچ ۱۹۶۹ء کو کالج کی سالانہ اتھلیٹکس اور سپورٹس نہایت شوق سے منائی گئیں حضرت سیدہ ام متین صاحبہ نے اٹھارھویں سالانہ کھیلوں کا افتتاح فرمایا۔ آپ نے طالبات سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ طالبات کھیلوں کے مقابلہ جات کی طرح زندگی کے ہر مقابلہ میں بڑھنے کی کوشش کریں۔ اور زندگی کے ہر امتحان کا مقابلہ دیانتداری سے کریں۔ گذشتہ دنوں ملک بدنظمی اور انتشار کا شکار رہا ہے ان حالات میں ہر باشعور فرد کو اپنی صلاحیتوں کا بہتر مظاہرہ کرنا چاہیئے۔ کھیلیں زندگی میں نظم و ضبط پیدا کرتی ہیں۔ اس نظم و ضبط کا مظاہرہ صرف کھیل کے میدان میں نہیں بلکہ زندگی کے ہر میدان میں ہونا چاہیئے۔ کھیلوں کے اختتام پر مکرمہ ڈائریکٹرس صاحبہ نے جیتنے والی کھلاڑی طالبات میں انعامات اور سرٹیفکیٹ تقسیم کئے اور انہیں مبارکباد دیتے ہوئے فرمایا کہ زندگی کے ہر گام پر دیانتداری سے جدوجہد کرتے ہوئے کامیابی حاصل کرنے کی کوشش کریں حفیظہ صادقہ سال چہارم سال رواں کی بہترین کھلاڑی قرار دی گئیں اور بی اے سال دوم نے مجموعی طور پر آل راؤنڈر ٹرافی جیتی۔

علمی و ادبی مشاغل

طالبات کے علمی اور ادبی ذوق کو نکھارنے کے لئے کالج یونین۔ بزم ادب اور پولیٹیکل سوسائٹی اور دیگر سوسائٹیز کے اجلاس باقاعدگی سے ہوتے ہیں کالج یونین اہم ترین مجلس ہے اس میں طالبات علمی ادبی مزاحیہ اور تنقیدی مضامین اردو اور انگریزی میں پڑھتی ہیں تقریری مقابلے اور فی البدیہہ مقابلہ جات بھی وقتاً فوقتاً ہوتے رہتے ہیں۔ سال رواں میں یونین کی افتتاحی رسم ۱۲ اکتوبر ۱۹۶۸ء کو منائی گئی۔ حضرت سیدہ ام متین صاحبہ مہمان خصوصی تھیں آپ نے عہدیداران سے حلف وفاداری لیا اور افتتاحی خطبہ ارشاد فرمایا۔ جس میں طالبات کو قرآنی تعلیمات پر عمل کرنے کی تلقین فرمائی اور قومی روایات کو قائم رکھنے اور صحیح اسلامی ڈھنگ میں زندگیوں کو ڈھالنے کی نصیحت فرمائی۔ یونین نے امسال یوم غالب منایا اور ۱۶-۱۷ مارچ ۱۹۶۹ء کو انگریزی اور اردو مباحثات منعقد کئے۔ امسال اندرون ملک تعلیمی ادارے بند ہونے کی وجہ سے بین الجامعی مباحثے نہ کروائے جا سکے اس لئے کل ربوہ مباحثات منعقد کئے گئے ان میں ٹی آئی کالج اور نصرت گرلز ہائی سکول کی طالبات کے علاوہ ربوہ کی سات لجنات نے شرکت کی۔ انگریزی اردو مباحثہ میں سامعات نے بہت دلچسپی کا اظہار کیا۔ اور بکثرت خواتین کارروائی سننے کے لئے تشریف لائیں۔ انگریزی مباحثہ میں لجنہ دارالنصر غربی اول قرار دی گئی۔ اور اردو مباحثہ میں ٹی۔ آئی کالج ربوہ نے اول پوزیشن حاصل کی۔

یونین کے علاوہ دیگر مجالس میں بھی طالبات ذوق شوق سے حصہ لیتی ہیں اور اپنے مقالے پڑھتی ہیں۔ ان میں سب سے فعال پولیٹیکل سائنس کی مجلس رہی۔ اسی سوسائٹی کے تحت یو این او ڈے اور انسانی حقوق کا دن منایا گیا۔ یوم کشمیر پر مباحثہ منعقد کیا گیا۔ جس میں تمام کلاسز نے حصہ لیا۔ اس سوسائٹی کا سب سے بڑا کارنامہ النصرت کا خاص نمبر ہے یہ نمبر ایک مجلہ کی صورت میں شائع کیا گیا۔ اس میں ۱۹۵۸ء کے بعد کے دس سالہ ترقیاتی دور کے متعلق طالبات کے لکھے گئے نہایت ہی پر مغز مضامین شامل تھے اور محترمہ صادقہ قمر مبارکباد کی مستحق ہیں کہ ان کی مجلس کے اراکین نہایت انہماک سے اپنے فرائض انجام دیتے ہیں۔

بزم اردو ادب کا افتتاح حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ نے فرمایا۔ اس بزم کی ایک ممبر عارفہ انجم سال چہارم نے مضمون نویسی کے بین الجامعی تحریری مقابلہ میں اول انعام حاصل کیا جو ۲۵/- اور سرٹیفکیٹ پر مشتمل تھا۔ بزم ادب نے غالب کی صد سالہ برسی کا ہفتہ منایا۔ جس میں ان کی نثر، نظم اور حالات زندگی پر مضامین پڑھے گئے اور ان کی یاد میں چھوٹے پیمانے پر مشاعرہ بھی منعقد کیا گیا۔

سوشل ورک سوسائٹی نے اکتوبر ۱۹۶۸ء کے پہلے ہفتہ میں یوم اطفال منایا۔ جس میں مقامی سکولوں کے دو سو بچوں نے شرکت کی۔ بچوں کیلئے دلچسپ پروگرام ترتیب دیا گیا تھا۔ تحریری اور تقریری مقابلہ جات کے علاوہ کھیلیں کروائی گئیں۔ اچھی پوزیشن لینے والے بچوں کی حوصلہ افزائی کے لئے انعامات تقسیم کئے گئے۔

اس مجلس کے زیر اہتمام جون کے شروع میں یوم والدین منایا گیا۔ تقریباً ایک صد ماؤں نے شرکت کی۔ خاکسارہ نے چند ایک مسائل جو طالبات سے تعلق رکھتے تھے پیش کئے اور بتایا کہ والدین کی پچھلے سال کی شکایات رفع کر دی گئی ہیں۔ بعد ازاں امہات کو بھی موقعہ دیا گیا کہ وہ اپنی رائے کا اظہار کریں۔ آخر میں حضرت سیدہ ام متین صاحبہ نے ماؤں اور سٹاف سے خطاب کیا۔ اور نصیحت فرمائی کہ والدین کو اپنی اولاد کی تربیت ایسے رنگ میں کرنی چاہیئے کہ وہ تعلیم دینیہ حاصل کر کے اسلامی تعلیم کا مکمل نمونہ بن سکیں۔ اور کالج میں اپنی بیٹیوں کو بھیجکر اپنی ذمہ داریوں سے سبکدوش نہ ہو جائیں۔ امہات نے اس اجلاس میں گذشتہ برس کی نسبت ماؤں نے بہت دلچسپی کا اظہار کیا اور اپنے خیالات و شکایات نہایت خوبی سے گوش گزار کئے انشاءاللہ Parent Teacher association بہت جلد قائم کی جائیگی

عرصہ زیر رپورٹ میں کالج کی تمام مجالس مثلاً مجلس دینیات۔ مجلس اسلامیات ہسٹری سوسائٹی عربک سوسائٹی وغیرہ سرگرم عمل رہی ہیں اور ان کے اجلاسوں میں حضرت ام متین صاحبہ اور دیگر علم دوست حضرات و خواتین نے نہایت مفید اور پر از معلومات تقاریر فرمائیں سٹاف و طالبات جامعہ نصرت حضرت سیدہ ام متین کے از حد ممنون ہیں کہ آپ اپنی بیش قیمت ہدایات سے طالبات کو نوازتی رہتی ہیں۔ اور ہر معاملے میں ان کی رہبری فرماتی ہیں ستمبر ۱۹۶۸ء میں آپ نے گیارھویں جماعت سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ جامعہ نصرت میں داخل ہونے والی احمدی خواتین کی ذمہ داریاں نہایت اہم ہیں۔ اور ان کے مد نظر صرف ایف اے۔ بی اے پاس کرنا ہی نہیں بلکہ قرآن حکیم سیکھنا اور اسلامی تعلیم سے بہرہ ور ہونا ہے۔ علاوہ ازیں اکتوبر سے لیکر دسمبر ۱۹۶۸ء تک آپ نے چھ مجالس کی رسم افتتاح فرمائی۔ انہیں اپنے سامنے ایک معین نصب العین رکھنے اور اس کے مطابق کام کرنے کی ہدایت فرمائی۔ آپ گاہے گاہے کالج تشریف لاتی رہتی ہیں اور آپکے بابرکت وجود سے ہم سب استفادہ کرتے رہتے ہیں۔ اور آپ کی زریں ہدایات ہمارے لئے مشعل راہ ثابت ہوتی ہیں۔ (باقی)

فضولیات سے بچاؤ کا طریقہ — زکوٰۃ

احباب جماعت کو علم ہے کہ پانچ ارکان اسلام میں سے زکوٰۃ بھی ایک اہم رکن ہے قرآن کریم میں تقریباً ہر اس آیت میں جہاں ادائیگی نماز کی تاکید کی گئی ہے وہاں ساتھ ہی ادائیگی زکوٰۃ کا بھی حکم ہوتا ہے۔ جماعت احمدیہ خدا تعالیٰ کے فضل سے اشاعت اسلام کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور حضور کے خلفاء کے ارشادات کی تعمیل میں چندہ جات ادا کرنے میں دنیائے اسلام میں اپنی مثال آپ ہے۔ جماعت کے صاحب نصاب احباب بھی جن کو اللہ تعالیٰ توفیق دیتا ہے اپنے پر واجب زکوٰۃ مرکز میں بھیجتے رہتے ہیں۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔ تاہم دفتر ہذا اپنا فرض سمجھتا ہے کہ گاہے گاہے یاددہانی کراتا رہے۔ لہذا امراء صاحبان و صدران جماعت کی خدمت میں التماس ہے کہ احباب جماعت کو ادائیگی زکوٰۃ کی طرف خصوصیت کے ساتھ توجہ دلائیں اور صدران لجنہ کو بھی تاکید فرمائیں کہ صاحب نصاب خواتین سے زکوٰۃ وصول کرنے کی کوشش کریں۔ زکوٰۃ کے متعلق موٹے موٹے مسائل درج ذیل ہیں۔

۱۔ زکوٰۃ کی رقم امام وقت کی خدمت میں آنی چاہیئے۔

۲۔ زیورات جو عام طور پر مستورات کے استعمال میں آتے رہتے ہیں وہ زکوٰۃ سے مستثنیٰ ہیں۔ البتہ ایسے زیورات جو کبھی کبھار استعمال میں لائے جائیں ان پر زکوٰۃ واجب ہے۔

۳۔ نصاب کی مقدار ۵۲½ تولہ چاندی یا اس کی مالیت کے برابر نقدی یا سونے کے زیورات ہے ایک سال کا عرصہ گذر جانے پر اڑھائی فیصد حساب سے زکوٰۃ واجب ہوتی ہے۔

۴۔ جو روپیہ بنک میں جمع ہو اس پر بھی زکوٰۃ واجب ہوتی ہے۔ کیونکہ اس پر ہر وقت مالکانہ تصرف حاصل ہوتا ہے۔ اس کی حیثیت ایسی ہی ہے جیسے گھر میں پڑا ہو یا کسی کے پاس امانت رکھا ہو۔

(ناظر بیت المال آمد صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ برادرم محترم بابو فتح محمد صاحب شرما کراچی خدا تعالیٰ کے فضل سے مورخہ ۲۰-۵-۶۹ کو ہسپتال سے اپنے گھر واپس آ گئے ہیں اب وہ رو بصحت ہیں۔ ان کی صحت کاملہ کے لئے احباب کرام دعا فرمائیں۔ نیز محترم مبارک احمد ابھی تک بیمار ہے اور صحت دن بدن کمزور ہوتی جا رہی ہے۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس کو شفائے عاجل اور صحت کاملہ عطا فرمائے کہ صحت مند زندگی دے۔ آمین
(حکیم صوفی دین محمد۔ احمدیہ دار الشفاء گوجرانوالہ)

۲۔ میں ایک لمبے عرصے سے پریشانیوں میں مبتلا ہوں۔ صحت بھی گرتی جا رہی ہے بزرگان جماعت سے عاجزانہ درخواست دعا ہے۔
(ابو المبارک و سیکرٹری مال جماعت احمدیہ پسرور ضلع سیالکوٹ)

۳۔ عرصہ قریباً تین سال سے ایک مقدمہ میں مبتلا ہوں باعزت بریت کے لئے درخواست ہے۔ (محمد ظہیر الدین احمد از شیخوپورہ)

۴۔ خاکسار کے والد چوہدری احمد دین صاحب سمندری میں بعارضہ دمہ بہت زیادہ بیمار ہیں۔ بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔ (خاکسار ضیاء الدین۔ سمندری۔ ضلع لائلپور)

۵۔ فصیح الدین احمد کراچی کا پاؤں سوج گیا ہے جس سے سخت تکلیف ہے احباب دعا فرما دیں کہ اللہ تبارک و تعالیٰ اسے شفائے عاجلہ اور صحت کاملہ عطا کرے۔ (ضیاء الدین احمد قریشی۔ ایڈووکیٹ ہائیکورٹ لاہور)

۶۔ مکرم شہزادہ قمر الدین صاحب مبشر آف ٹوبہ ٹیک سنگھ حال ربوہ درد معدہ اور اعصابی کمزوری کی وجہ سے بیمار ہیں۔ بیماری کا دل پر بہت اثر ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت دے۔

۷۔ خاکسار کے بڑے بھائی محترم چوہدری محمد اعظم صاحب چیئرمین ٹاؤن کمیٹی

مسجد احمدیہ نوشہرہ ورکاں کی تعمیر اور درخواست دعا

جماعت احمدیہ نوشہرہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ کے ایک مخیر اور مخلص دوست چوہدری نور محمد صاحب مرحوم نے انتہائی محنت اور کوشش کے ذریعہ مسجد احمدیہ کے لئے ایک کنال اراضی حاصل کر کے مسجد کی بنیادیں اور ایک مختصر کمرہ تعمیر کروا دیا تھا۔ جلد ہی بعد مرحوم شہید کر دیئے گئے۔ اور یہ کام زیر تکمیل رہا۔ اب کچھ عرصہ سے جماعت کے دیگر احباب نے اس کام کو مکمل کرنے کی کوشش شروع کی ہے۔

جماعت کے جملہ احباب وقار عمل کے ذریعہ مسجد کی تعمیر کر رہے ہیں۔ پیشہ ور احباب جو خود معماری کا کام کرتے ہیں۔ دن کو محنت مزدوری کرتے ہیں اور رات کو گیس کی روشنی میں بلا معاوضہ مسجد کی تعمیر کرتے ہیں۔ اس وقت تک ایک کمرہ لائبریری اور ایک پردہ دار رہائشی مکان معلم صاحب کی رہائش کے واسطے تیار ہو چکا ہے۔ مسجد کے نچلے حصہ کی گیلری کی چھت پڑ چکی ہے۔ صرف ہال اور اس کی چھت باقی ہے۔

تعمیر کی ذمہ داری مکرم جمال الدین صاحب اور ان کے لواحقین نے اپنے ذمہ لی ہوئی ہے۔ اور مزدوری مہیا کرنا مکرم چوہدری محمد لطیف صاحب پریذیڈنٹ جماعت کے ذمہ ہے۔ تمام کام مکرم غلام محمد صاحب حنیف معلم وقف جدید کی زیر نگرانی بخیر و خوبی سر انجام پا رہا ہے۔ احباب دعا فرما دیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اس کام کے مکمل کرنے کی توفیق عطا فرما دے اور جماعت کے لئے یہ مسجد ترقی کا موجب ہو۔

(محمد احمد نعیم عفی عنہ مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ ضلع گوجرانوالہ)

سالانہ ترقی خانۂ خدا کیلئے

اللہ تعالیٰ کے فضل و احسان سے جن مخلصین نے سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ارشاد کی تعمیل میں اپنی سالانہ ترقی و عبوری امداد ملنے پر تعمیر مساجد ممالک بیرون پاکستان کے لئے ارسال فرمائی ہے۔ ان کی تازہ فہرست درج ذیل ہے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔ احباب جماعت سے ان کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ دیگر ملازمین حضرات بھی اپنے آقا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ارشاد کی تعمیل میں سالانہ ترقی اور عبوری امداد کی رقم تعمیر مساجد ممالک بیرون کے لئے بھجوا کر عند اللہ ماجور ہوں۔

۴۔ مکرم جناب ظفر احمد صاحب مجوکہ بھکر ضلع میانوالی — ۰۰—۲۰
۵۔ مکرم جناب محمد اسلم صاحب چک ۲۳۶ گ ب ضلع لائلپور — ۰۰—۴
۶۔ مکرم ماسٹر عبد الواحد صاحب نانوڈوگر ضلع شیخوپورہ — ۵۰—۲۹
۷۔ مکرم مبشر احمد صاحب کارکن دفتر اصلاح و ارشاد ربوہ — ۰۰—۳

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

سمبڑیال و ممبر ڈسٹرکٹ کونسل سیالکوٹ عرصہ تقریباً ایک سال سے دل کی بیماری میں مبتلا ہیں کافی علاج وغیرہ کروائے گئے ہیں۔ لیکن آرام نہیں آیا۔ احباب دعا فرمائیں کہ مولیٰ کریم اپنے خاص فضل سے صحت کاملہ عطا فرمائے۔ آمین
(عاشق محمود احمد سمبڑیال۔ ضلع سیالکوٹ)

۸۔ خاکسار کی والدہ صاحبہ عرصہ پانچ ماہ سے کھانسی و بخار سے بیمار ہیں۔ کمزوری زیادہ ہے۔ خاکسار کی تایازاد بہن بھی عرصہ پانچ سال سے پیچیدہ عوارض سے بیمار ہے۔ بزرگان سلسلہ و احباب ان کی صحت و تندرستی کے لئے دعا فرما دیں۔ (سلیم دختر مظفر سلطانپور لاہور)

۹۔ گورنمنٹ پولی ٹیکنک انسٹی ٹیوٹ آف پاکستان کے تمام احمدی طالب علموں کی کامیابی کے لئے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔
(انیس احمد خان سیکنڈ ایئر میکینکل گورنمنٹ پولی ٹیکنک انسٹی ٹیوٹ لاہور)

۱۰۔ میرا عزیز بھائی تین چار روز سے بوجہ بخار بیمار ہے احباب درد دل سے دعا فرما دیں۔ (ناصرہ بیگم)

ضرورت نگران تعمیرات صدر انجمن احمدیہ

صدر انجمن احمدیہ کو اپنی تعمیرات کی دیکھ بھال اور نئی عمارتوں کی تعمیر کی نگرانی کے لئے ماہر فن اوورسیر کلاس پاس مستعد اور مخلص دوست کی ضرورت ہے جو اس صیغہ کے افسر کی حیثیت سے کام کرے گا۔ تنخواہ حسب قابلیت دی جائے گی۔ چالیس سال سے کم عمر کے کارکن کو صدر انجمن احمدیہ کے قواعد کے مطابق مفت علاج، رخصتوں، پنشن یا پراویڈنٹ فنڈ کے حقوق حاصل ہوں گے۔

مرکز سلسلہ میں رہائش کے خواہشمند دوستوں کے لئے بہت اچھا موقع ہے۔ درخواست دہندگان اپنی درخواستیں، امیر یا صدر مقامی انجمن احمدیہ کے ذریعہ معہ نقول سرٹیفکیٹ اور عمر جلد بھجوادیں۔

(ناظر دیوان صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

اعلان نکاح

میری ہمشیرہ راشدہ کوڑک ایم اے بنت ڈاکٹر عبدالغفور خان کوڑک کا نکاح برادرم ڈاکٹر سعید احمد صاحب ایم بی بی ایس ابن شیخ محمد علی صاحب کے ساتھ دس ہزار روپیہ حق مہر پر ۱۴ مئی ۱۹۶۹ء بروز بدھ ہماری کوٹھی واقع ۱۳ جہلم روڈ لاہور چھاؤنی میں محترم چوہدری اسد اللہ خان صاحب بیرسٹر امیر جماعت احمدیہ لاہور نے پڑھا۔

عزیزہ راشدہ کوڑک حضرت ڈاکٹر عبدالغنی خان صاحب مرحوم کی پوتی اور حضرت شیخ محمد عبدالرشید صاحب مرحوم انبالوی کی نواسی ہیں۔ اور برادرم ڈاکٹر سعید احمد صاحب حضرت شیخ محمد دین صاحب مرحوم مختار عام کے نواسے ہیں۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس تعلق کو جانبین کے لئے مبارک کرے آمین ثم آمین۔

(عبدالمنعم خان کوڑک ۱۳ جہلم روڈ۔ لاہور چھاؤنی)

درخواست دعا

میرے خسر مکرم چوہدری علم دین صاحب چک نمبر ۹، نزاں کوٹ شیخوپورہ بیمار ہیں اور سول ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہیں۔ جملہ احباب کرام و بزرگان سلسلہ دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔ (مبارک احمد کارکن دفتر خزانہ ربوہ)

مجاہدین تحریک جدید انیس ۱۹ سالہ دور کی تکمیل کا خیال رکھیں

مکرم شیخ رفیع الدین احمد صاحب پنشنر ڈی ایس پی کراچی نے چندہ تحریک جدید سال ۲۰ تا سال ۳۸، ۱۹ سال تک کا مبلغ دو ہزار چار صد روپیہ (۲۴۰۰/-) اپنا، اپنے اہل و عیال اور مرحوم والدین کی طرف سے ادا کر دیا ہے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء فی الدنیا و الآخرۃ۔

قارئین کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ شیخ صاحب موصوف کی اس قربانی کو شرف قبولیت بخشتے ہوئے انہیں حسنات دارین سے نوازے آمین۔

حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مقرر فرمودہ انیس ۱۹ سالہ دور کو مکمل کرنے کی جو نیک خواہش محترم شیخ صاحب نے عملاً ظاہر فرمائی ہے وہ دیگر مجاہدین کے لئے تحریص و ترغیب کا باعث ہونی چاہیے۔ اللہ تعالیٰ سب کو اس کی توفیق بخشے

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

خوشی کا پیغام

۵ روپے والے انعامی بانڈوں کے ہر سلسلہ پر	۱۰ روپے والے انعامی بانڈوں کے ہر سلسلہ پر
۱۲۸ انعامات	۱۲۰ انعامات

دس روپے اور پانچ روپے والے انعامی بانڈ خرید کر ہر مہینہ خوشی کا پیغام لیجئے۔ انعامی بانڈ آپ کے لئے دوہری مسرت فراہم کرتا ہے۔

بچت کی بچت ـــــ انعام کا انعام

انعامی بانڈ
وطن کی ترقی اور حفاظت کے لئے

منظور شدہ بینکوں اور ڈاکخانوں سے دستیاب ہیں۔

بچت کیجئے

جاری کردہ: سنٹرل ڈائریکٹوریٹ نیشنل سیونگز ـــ اسلام آباد

کرایہ کے لئے خالی ہے

مکان اور ملحقہ تین دکانیں، میٹھا پانی، بجلی
شیخ محبوب الٰہی ۶/۹ غلہ منڈی۔ ربوہ

بے بی ٹانک

بچوں کی کمزوری، سوکھا پن، ہرے دست، بدہضمی اور دانت نکالنے کی تکلیف کے لئے بہترین دوا اور ٹانک
پیکنگ -/۳ ۱/۲۵

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ

ترسیل زر اور انتظامی امور سے متعلق
منیجر
روزنامہ الفضل ربوہ
سے خط و کتابت کیا کریں

وقف عارضی کا پانچ سالہ دوسرا دور

اساتذہ و طلبہ سے ضروری گزارش

آپ کو معلوم ہے کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے وقف عارضی کا دوسرا پانچ سالہ دور شروع فرما دیا ہے۔ یہ بابرکت تحریک طوعی تحریک ہے، ضرورت ہے کہ احباب نہایت شوق اور خوشدلی سے اس تحریک میں حصہ لیں پانچ سالہ دور کے اس پہلے سال میں سات ہزار واقفین کی ضرورت ہے جو کم از کم دو ہفتے راہ خدا میں وقف کریں اور حضور ایدہ اللہ بنصرہ کے منشار کے مطابق مقررہ احمدی جماعت میں جا کر تربیت احباب کرنے اور قرآن مجید پڑھانے کا کام کریں۔ اسلام کی ترقی و غلبہ کے لئے تنہائی میں دعائیں کریں۔

اس سال ملک کے خاص حالات کے ماتحت کالجوں اور سکولوں میں بالعموم معمول سے کم رخصتیں ہو رہی ہیں۔ تاہم اتنی رخصتیں ہر جگہ ہو رہی ہیں جن میں سے مخلصین دو ہفتے کا وقت اپنے امام ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی تحریک کے لئے وقف کر سکیں۔ یہ ایک قربانی ہے اس لئے بوجھ برداشت کر کے بھی اساتذہ اور طلبہ کو اس سال بدستور بلکہ پہلے سے بڑھ کر وقف عارضی میں شرکت کرنی چاہیئے۔

اب تعطیلات کے مہینوں کی تعیین ہو چکی ہے اس لئے اساتذہ و طلبہ سے گزارش ہے کہ وہ وقف کے کم از کم دو ہفتے معین فرما کر اور فارم وقف پُر کر کے دفتر کو جلد مطلع فرمائیں تاکہ انہیں جماعتوں میں مقرر کیا جا سکے۔ جزاکم اللہ خیراً۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن) ربوہ)

زمیندارہ مجالس انصار اللہ

انصار اللہ کی ایسی مجالس جن کے اراکین کی اکثریت کا گزارہ زمیندارہ آمد پر ہے اور وہ اپنا سال بھر کا چندہ انصار اللہ فصل ربیع کے موقع پر ادا کرتے ہیں خدا تعالیٰ کے فضل سے اب ان کے لئے اس کار خیر میں حصہ لینے کا وقت آگیا ہے۔ پس ایسی تمام مجالس کے عہدداران کی خدمت میں گزارش ہے کہ وہ پوری توجہ اور کوشش سے وصولی کریں۔ اور جو رقوم وصول ہوں وہ مرکز میں بھجواتے رہیں۔ بروقت وصول کرنے سے آپ کو بھی سہولت رہے گی۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(قائمقام انصار اللہ مرکزیہ)

درخواست دعا میرے والد محترم چوہدری علی احمد خان صاحب ٹھیکیدار فیکٹری ایریا ربوہ کافی عرصہ سے بیمار ہیں اور بہت کمزور ہو گئے۔ احباب کرام کی خدمت میں والد صاحب محترم کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (سعید احمد خان ابلاغ بشیر ہیا۔ ربوہ)

وقف جدید کے متعلق

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کا تاکیدی ارشاد

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:-

"اے خدا اور اس کے رسول کے بچو! اٹھو اور آگے بڑھو اور تمہارے بڑوں کی غفلت کے نتیجہ میں وقف جدید کے کام میں جو رخنہ پڑ گیا ہے اسے پُر کرو اور اس کمزوری کو دور کر دو ...... کل سے میں اس مسئلہ پر سوچ رہا تھا میرا دل چاہ رہا تھا کہ جس طرح ہماری بہنیں بعض مساجد کی تعمیر کیلئے چندہ جمع کرتی ہیں اور سارا ثواب مردوں سے چھین کر اپنی جھولیوں میں بھر لیتی ہیں۔ اسی طرح اگر خدا تعالیٰ احمدی بچوں کو توفیق دے تو جماعت احمدیہ کے بچے وقف جدید کا سارا بوجھ اپنے کندھوں پر اٹھالیں"۔ (الفضل ۱۳ اکتوبر ۱۹۶۶ء)

پس اے محترم دوستو! آپ غور کریں۔ اور سوچیں کہ کیا آپ نے اپنی طرف سے اور اپنے بچوں کی طرف سے "وقف جدید" میں شمولیت اختیار کر لی ہے؟

(ناظم مال وقف جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

سوڈان میں فوج نے حکومت کا تختہ الٹ دیا

خرطوم ۲۶ مئی۔ سوڈان میں فوج نے کرنل جعفر محمد النمیری کی قیادت میں حکومت کا تختہ الٹ دیا ہے۔ صدر اسماعیل الازہری، وزیر اعظم محمد احمد محجوب اور فوج کے چیف آف سٹاف جنرل حرب محمد النیل لاپتہ ہو گئے ہیں ملک کا نظم و نسق چلانے کے لئے انقلابی کونسل قائم کر دی ہے کونسل نے سپریم کورٹ کے سابق چیف جسٹس ابوبکر عوض اللہ کو وزیر اعظم مقرر کر دیا ہے سنے وزیر اعظم نے کرنل نمیری کو وزیر دفاع بنایا ہے کرنل نمیری نے ایک نشری تقریر میں الزام لگایا ہے کہ سیاستدان ملک میں مستحکم حکومت قائم نہیں کر سکے اس لئے فوج کو عنان حکومت سنبھالنا پڑی۔ انہوں نے سول حکومت کو ملک میں بڑھتی ہوئی بدعنوانیوں کا ذمہ دار قرار دیا ہے انقلابی کونسل نے ملک میں مصعد تک بنک بند رکھنے کا حکم دیا ہے۔

مڈل ایسٹ نیوز ایجنسی نے ریڈیو امدرمان کے حوالے سے بتایا ہے کہ فوج نے کسی خون خرابے کے بغیر انقلاب برپا کیا ہے ریڈیو سے ایک فرمان نشر کیا گیا جس میں کہا گیا ہے کہ آئندہ انقلابی کونسل ملک پر حکومت کرے گی اور جمہوریہ سوڈان کا نیا آئین تیار کرے گی۔ فرمان میں مزید کہا گیا ہے کہ ملک کی سپریم کونسل جس کے صدر یونینسٹ پارٹی کے لیڈر سید اسماعیل الازہری تھے توڑ دی گئی ہے۔

خلائی مسافر آج رات واپس پہنچ جائیں گے

ہوسٹن ۲۶ مئی۔ چاند کے گرد چکر لگانے والا ایک امریکی خلائی جہاز اپالو دہم تینوں مسافروں کو لے کر آج رات کسی وقت بحرالکاہل میں اتر جائے گا۔ انہیں اٹھانے کے لئے امریکی بحریہ کا ہیلی کاپٹر بردار جہاز پرنسٹن تیار کھڑا ہے۔ خلائی جہاز، چاند کی کشش سے آزاد ہو کر زمین کی کشش میں داخل ہو گیا ہے اور اس کی رفتار ہر لمحے تیز ہو تی جا رہی ہے۔

امریکی وزیر خارجہ کا دورہ پاکستان

لاہور ۲۶ مئی۔ امریکی وزیر خارجہ مسٹر ولیم روجرز نے کہا ہے کہ ان کا دورہ پاکستان نتیجہ خیز رہا ہے اور اس سے دونوں ملکوں کے درمیان مفید تعلقات استوار ہوں گے انہوں نے یہاں اپنے قیام کے دوران صدر یحییٰ خان سے اسلحہ کی فراہمی، اقتصادی تعاون اور جنوب مشرقی ایشیا میں امن کے قیام اور استحکام سے متعلق مسائل پر تبادلہ خیال کیا ہے اور یقین دلایا کہ امریکہ پاکستان کی اقتصادی ترقی میں گہری دلچسپی رکھتا ہے۔ اور وہ اس میدان میں پاکستان کے ساتھ اپنا تعاون جاری رکھے گا۔ انہوں نے یہ بات کل لاہور سے کابل روانہ ہوتے ہوئے ہوائی اڈے پر اخباری نمائندوں کے سوالوں کا جواب دیتے ہوئے کہی انہوں نے کہا کہ میرے دورے سے آپ کے لیڈروں کو بخوبی اندازہ ہو گیا ہوگا کہ صدر امریکہ مسٹر نکسن کو پاکستان کی ترقی میں کتنی گہری اور ذاتی دلچسپی ہے۔

مسٹر ولیم روجرز پرسوں سہ پہر نئی دہلی سے لاہور پہنچے تھے انہوں نے یہاں ۱۳ گھنٹے کے مختصر قیام کے دوران صدر یحییٰ اور سیکرٹری امور خارجہ سے ملاقات کی اور پاک امریکہ تعلقات اور بین الاقوامی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا۔

بھارتی فوج کے متعدد فوجی افسر برطرف کر دیئے گئے

راولپنڈی ۲۶ مئی۔ بھارت نے مسلح افواج کے ۱۳۸ اعلیٰ فوجی افسروں کو اس الزام میں برطرف کر دیا ہے کہ انہوں نے ستمبر ۱۹۶۵ء میں پاک بھارت جنگ کے دوران نااہلیت اور فرائض سے کوتاہی برتنے کا ثبوت دیا۔ برطرف شدہ افسروں میں تین میجر جنرل، دس بریگیڈیئر اور ۲۵ لیفٹیننٹ کرنل شامل ہیں۔ اس بات کا انکشاف بھارتی پارلیمنٹ کے سرکردہ رکن فرینک انتھونی نے لوک سبھا میں کیا ہے۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۶۴